10125-نماز عشاء کا وقت

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز عشاء فجر کی اذان تک ادا کی جاسکتی ہے اور بعض کا کہنا ہے کہ اس کا وقت تہجد کے وقت ختم ہوجاتا ہے، اور بعض افراد کہتے ہیں کہ عشاء کی اذان سے فجر کی اذان تک کا وقت شمار کرکے اسے دو حصوں میں تقسیم کریں تو عشاء کی نماز کا آخری وقت نکلتا ہے، چنانچہ اس سلسلے میں کیا حکم ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ نماز وقت سے تاخیر کرنی جائز نہیں، بلکہ ہم اس کا حکم جان کر مستفید ہونا چاہتے ہیں.

پسندیدہ جواب

آدھی رات سے قبل نماز عشاء ادا کرنا واجب ہے، اور نصف رات تک عشاء کی نماز میں تاخیر کرنی جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور عشاء کا وقت نصف رات تک ہے"

صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ حدیث نمبر (964).

اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ فلک کے دوران کے حساب کے مطابق آدھی رات سے قبل نماز عشاء ادا کرلیا کریں، کیونکہ رات چھوٹی بڑی ہوتی رہتی ہے، اور رات کو گھنٹوں کے حساب سے نصف کیا جاسکتا ہے، اگر رات دس گھنٹوں کی ہو تو آپ پانچ گھنٹوں سے زیادہ نماز عشاء لیٹ نہیں کرسکتے لیکن افضل یہ ہے کہ آپ نماز عشاء اول رات کے تہائی حصہ میں نماز عشاء ادا کریں.

اور جو شخص نماز عشاء اول وقت میں ادا کرتا ہے اس کے لیے بھی کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ کچھ لیٹ کرکے ادا کرے تو یہ افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کچھ وقت لیٹ کرکے ادا کرنا پسند کرتے تھے، اور جس شخص نے اول وقت سرخی غائب ہونے کے بعد افق پر لمبائی میں پائی جانے والی سرخی غائب ہونے کے بعد نماز عشاء ادا کرلی اس میں کوئی حرج نہیں.